السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرکسی کپڑے کوگوبریاپشاب حلال جانورماکول اللحم کالگاہواہواوراس سے بچنامحال اورمشکل ہوجیساکہ دیہاتیوں کےلیے مشکل ہے تواس کپڑے میں نمازجائزدرست ہے یانہیں اورماکول اللحم کاگوبریاپشاب پاک ہے یاپلید؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ماکول اللحم کابول وبرازعندالشرع پاک ہے (دیکھومشکوۃ)، اورجس کپڑے پروہ لگاہواہواس میں نمازپڑھی درست ہے۔ کراہت طبیع دیگرشے ہے اگردھولیاجائے توبہتر ہے ورنہ کوئی قباحت شرعی نہیں۔ خودرسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرابض الغنم بکریوں کے باڑے میں نمازپڑھاکرتےتھے، نیزماکول اللحم کابول وبرازبطورادویات کے استعمال کرناجائزہے چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے چنداصحاب کواونٹنیوں کادودھ اورپشاب پینے کاحکم فرمایا تھا (سنن نسائی، وغیرہ) ہاں فقہ حنفیہ مثل درمختاروغیرہ عربی اورمثل مفتاح الجنہ وغیرہ اردومیں لکھاہے کہ اگرکپڑے پرمثل درہم شرعی یعنی ہتھیلی کے برابرنجاست غلیظہ (مثل پائخانہ انسان وغیرہ) لگی ہوئی ہوتوبھی نمازپڑھ لینی جائزودرست ہے۔ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَهٰذَا غَلَطٌ جِدًّا فقط

مفتی) ابومحمدعبدالستارغفرلہٗ الغفاروصانہ عن شرورالاشرار)

(الجواب الصحیح: والری نجیع ابومحمدعبدالوہاب امام جماعت غرباء اہل حدیث)

فاضل مجیب بارک اللہ فی علمہ فہمہ نے جوکچھ لکھاہے وہ یقینا صحیح ہے۔

(ابوخلیل عبدالجلیل خان مدرس مدرسہ موری دروازہ دہلی (ابوالخلیل عبدالجلیل جھنگوی خادم شریعت محمدی

(الجواب صحیح: علی محمدسعیدی جامعہ سعیدیہ خانیوال مغربی پاکستان، فتاویٰ ستاریہ جلداول نمبر۱۰۵)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الطہارۃ جلد1 ص 27

محدث فتویٰ